سوال

میری سولہ برس سے شادی شدہ ہوں، ہمارے اختلافات بہت زیادہ ہوگئے جن کی بنا پر یہ شادی قائم رکھنا مشکل ہوگئی، کیونکہ میں نے اپنے خاوند میں فسق و فجور اور دین سے دوری کی بہت ساری اشکال دیکھیں اور کئی برس قبل طلاق ہوگئی، اور اس کے بعد عدت میں رجوع بھی ہوا، اور تقریبا ایک ہفتہ قبل میرے خاوند نے الفاظ بولے اور طلاق دے دی اور یہ دوسری طلاق تھی، اور اب پھر وہ اپنی عادت کے مطابق رجوع کرنا چاہتا ہے لیکن اس بار میں پوری شدت سے انکار کر رہی ہوں، اور میں نے آخری فیصلہ اس وقت کیا جب میں نے دیکھا وہ میرے ساتھ برا سلوک کرتا اور مجھے زدکوب کرتا ہے، اور میری توہین بھی، اس کے علاوہ گھر کے اخراجات بھی نہیں دیتا چاہے وہ کھانے کے ہوں یا لباس کے یا پھر بچوں کے تعلیمی اخراجات اس کے علاوہ وہ مالی قرض جس کے حصول کے لیے اس نے اپنی بجائے مجھے دستخط کرنے پر مجبور کیا وہ بھی ادا نہیں کرتا، اس سب کچھ سے قبل یہ سب کچھ ہمارے دین حنیف کی تعالیم سے واضح ہے اس لیے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں اس کے پاس واپس نہیں جاؤنگی، اور وہ رجوع پر بہت زیادہ اصرار کر رہا ہے لیکن میں نہ جانے پر مصر ہوں، اب میں خاوند کے گھر میں بچوں کے ساتھ رہتی ہوں، اور اس سے پردہ کرتی ہوں اور اس کے سامنے نہیں ہوتی سوال یہ ہے کہ: عدت کیسے شمار کی جائیگی، یہ علم میں رہے کہ آخری بار ازدواجی تعلقات میرے آخری بار حاملہ ہونے کے وقت ہوئے تھے، اور چھ ماہ قبل بچہ کی ولادت بھی ہو چکی ہے، اس وقت سے لیکر اب تک ازدواجی تعلقات قائم نہیں ہوئے، میں عدت کیسے شمار کروں؟ میں اس خاوند کے پاس واپس نہیں جانا چاہتی، میں نے جو کچھ اس شادی میں دیکھا اور پایا ہے اس کی بنا پر میرا یہ پختہ فیصلہ ہے، میں دوبارہ ایسے شخص کے ساتھ ازدواجی تعلقات کبھی نہیں رکھنے پر راضی نہیں ہو سکتی مجھے یہ بتائیں کہ کیا خاوند بیوی کی مرضی کے بغیر صرف اکیلا خود ہی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے کیا اس کے لیے بیوی کی رضامندی کے بغیر اسے واپس لانا جائز ہے، کیا اس کے لیے صریح قول یا پھر رجوع کی نیت سے بیوی کی موافقت کے بغیر رجوع کرنا جائز ہے؟ اور کیا اس حالت میں اگر میں واپس جانے یا جماع سے انکار کر دوں تو کیا گنہگار اور عاصی کہلاؤنگی؟ اور اگر اس کے لیے یہ کچھ جائز ہے تو پھر شرعی طریقہ کیا ہے جو اختیار کر کے میں اس شادی کو ختم کر سکوں، کیونکہ مجھے اس سے توہین اور برے سلوک کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوا، برائے مہربانی مجھے معلوما فراہم کریں اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، اس کا کوئی شرعی طریقہ بتائیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

اگر عورت حیض کی حالت میں ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور طلاق والیاں تین حیض تک انتظار کریں البقرۃ (228).

عدت کی ابتدا طلاق ہونے کے وقت سے ہوگی، اس لیے جب عورت تیسرے حیض سے پاک ہو جائے تو اس کی عدت ختم ہو جائیگی

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12667) کے جواب کا مطالعہ کریں

دوم:

مرد اپنی بیوی سے دوران عدت رجوع کرنے کا مالک ہے، اور اس کے لیے بیوی کی رضامندی شرط نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور طلاق والیاں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، انہیں حلال نہیں کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو پیدا کیا ہو اسے چھپائیں، اگر انہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے، ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹا لینے کے پورے حقدار ہیں، اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو، اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ، ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت حاصل ہے، اور اللہ تعالی غالب ہے حکمت والا ہے البقرۃ (228).

اور ان کے خاوندوں کو اس عدت میں انہیں لوٹانے کا پورا حق حاصل ہے.

یعنی عدت میں مرد اپنی بیوی سے رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے، اس میں دلیل ہے کہ خاوند کو بیوی سے رجوع کرنے کا پورا حق حاصل ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ اس میں خاوند کی مراد اصلاح ہو، نہ کہ وہ بیوی کو تکلیف و اذیت دینے کے لیے رجوع کرے

قول کے ساتھ بھی رجوع ہو جائیگا، اور فعل مثلا رجوع کی نیت سے،جماع کرنے سے بھی رجوع ہو جاتا ہے

سوم :

جب آپ کا خاوند آپ سے رجوع کرلے اور آپ اس خاوند کے برے سلوک اور قلت دین کی بنا پر خاوند کے ساتھ رہنے کو ناپسند کرتی ہوں تو آپ کے لیے طلاق طلب کرنا جائز ہے، یا پھر خلع طلب کرلیں، اور اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرے تو آپ عدالت سے رجوع کریں تاکہ وہ آپ کا معاملہ سنے اور فیصلہ کرے اور ضرر کی بنا پر خاوند کو طلاق دینے کا کہے، یا پھر اسے خلع کرنا لازم کرے

مزید آپ سوال نمبر (26247) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اللہ تعالی سے عاجزی و انکساری کے ساتھ کثرت سے دعا کیا کریں، اور نیک و صالح اعمال سے اللہ کا قرب حاصل کریں

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و فلاح اور کامیابی کی توفیق دے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

149353